۹۳/۱۵۲،۱۵۳

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

① ایک مسجد ہے جس کے ساتھ گزرنے والا راستہ تنگ ہو گیا ہے اہل محلہ کے مشورے سے مسجد کا کچھ حصہ راستے میں شامل کر کے راستہ کو کھلا کیا جا سکتا ہے؟

اس حال میں کہ مسجد کے قبلے کی طرف سے زمین مسجد میں شامل کر دی جائیگی یعنی مسجد میں تنگی نہیں ہوگی۔ یہ زمین راستے میں آنے والی زمین کے عوض میں شامل ہوگی

اگر یہ صورت درست نہیں تو اسی راستے کے دوسرے جانب قبرستان ہے اس سے کچھ حصہ لے کر راستے میں شامل کرنا کیسا ہے؟ واضح رہے کہ قبرستان سے جو حصہ راستے میں شامل کیا جائیگا وہاں قبریں بنی ہوئی ہیں۔ (مستفتی سے پوچھنے پر معلوم ہوا کہ قبریں بہت زیادہ پرانی نہیں ہیں۔ مرتب)

② زید اور عمرو کے درمیان ایک زمین مشترک تھی دونوں میں جھگڑا ہوا کہ زید کی زمین اتنی ہے اور عمرو کی زمین اتنی۔

چنانچہ زید نے عمرو کے خلاف کیس دائر کر دیا۔ اس کے بعد ان دونوں نے خالد کو حکم مقرر کیا، خالد نے فیصلہ کیا کہ زید عدالت سے اپنا کیس واپس لے لے تو زید کی زمین اتنی ہوگی اور عمرو کی اتنی۔ اس کے بعد زید نے ابھی تک یعنی تقریباً سوا سال کے عرصے تک کیس واپس نہیں لیا اور وہ اس بات کا بھی منکر ہے کہ میں کیس واپس نہیں لونگا

آیا خالد کا کیا ہوا فیصلہ باقی رہے گا یا ختم ہو جائیگا؟

مولانا نابل جان۔ سائل

0303-3016473

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔ جو جگہ ایک بار کسی مسجد یا قبرستان کیلئے وقف کر دی گئی وہ اب ہمیشہ کیلئے وقف ہوگئی ہے اب اس کو کسی اور مصرف میں استعمال کرنا جائز نہیں ہے، لہٰذا راستہ وسیع کرنے کے لیے کوئی اور متبادل جگہ تجویز کی جائے، مسجد سے یا قبرستان سے راستہ نکالنا جائز نہیں ہے۔

وفی "قسمة فتاوى أبي الليث": ...... وإن أرادوا أن يجعلوا شيئاً من المسجد طريقاً للمسلمين فقد قيل: ليس لهم ذلك، وإنه صحيح.

(الفتاوى التاتارخانية: كتاب الوقف، الفصل الحادي والعشرون في المساجد، ۵/ ۸۷۱، قديمي)

لو أرادوا الصلاة في الطريق لم يجز فكان في جعله مسجداً ضرورة بخلاف جعل المسجد طريقاً لأن المسجد لا يخرج عن المسجدية أبداً، فلم يجز، لأنه

يلزم المرور في المسجد، ولا يخفى أن المتبادر من هذا كون المراد مرور أي مار ولو غير جنب
(رد المحتار، كتاب الوقف، مطلب في جعل شيء من المسجد طريقاً، ٦/٥٨١، دار المعرفة)

سئل القاضي الإمام شمس الأئمة محمود الأوزجندي ...... عن المقبرة في القرى إذا اندرست ولم يبق فيها أثر الموتى لا العظم ولا غيره هل يجوز زرعها واستغلالها.
قال: لا ولها حكم المقبرة، كذا في المحيط.
(الفتاوى العالمگيرية، كتاب الوقف، الباب الثاني عشر في الرباطات والمقابر، ٢/٤٧١، رشيدية)

۲— صورت مسئولہ میں جب زید اور عمرو دونوں نے باہمی رضامندی سے خالد کو حکم مقرر کیا اور پھر اس نے فیصلہ کر دیا اور وہ دونوں اس پر راضی بھی تھے تو زید اور عمرو دونوں پر اس فیصلہ کا ماننا لازم ہے، زید کا فیصلہ کے ایک حصے یعنی کیس کو واپس نہ لینا درست نہیں ہے، بہر حال اگر زید کیس واپس نہیں لے رہا تو خالد کا کیا ہوا فیصلہ بھی باقی نہیں رہے گا۔

(حكما رجلا) ...... (فحكم بينهما ببينة أو نكول) ورضيا بحكمه صح لو في غير حد وقود ودية على عاقلة) الأصل أن حكم المحكم بمنزلة الصلح. وهذه لا تجوز بالصلح فلا تجوز بالتحكيم (وينفرد أحدهما بنقضه) أي: التحكيم بعد وقوعه (كما) ينفرد أحد العاقدين (في مضاربة وشركة ووكالة) بلا التماس (فإن حكم لزمهما).
(حاشية ابن عابدين، كتاب القضاء، باب التحكيم، ٨/١٢١، ١٢٢، دار المعرفة)
(الفتاوى العالمگيرية، كتاب أدب القاضي، الباب الرابع والعشرون في التحكيم، ٣/٣٩٧، رشيدية)
(البحر الرائق، كتاب الحوالة، باب التحكيم، ٧/٤٣-٤٥، دار الكتب العلمية). فقط
والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه:
محمد راشد ڈسکوی
المتخصص في الفقه الإسلامي
بالجامعة الفاروقية بكراتشي
١٠/٢/٣١ھ

الجواب صحیح

الجواب صحیح
٣١/٢/١١ھ

Scanned by CamScanner